REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۳

جلد ۴۶/۱۱ ، ۷ ظہور ۱۳۳۶ھش ، ۷ اگست ۱۹۵۷ء ، نمبر ۱۸۵

119

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت ناساز ہے احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

بھارت کشمیر میں غیر مسلموں کو آباد کرکے مسلم اکثریت کو ختم کر رہا ہے

سلامتی کونسل سے پاکستان کا شدید احتجاج

کراچی ۶ اگست۔ ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں غیر مسلموں کو بہت زیادہ آباد کرکے مسلمانوں کی اکثریت کو جو ختم کر رہا ہے۔ کل پاکستان نے سلامتی کونسل میں اس کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے مسٹر جی احمد نے کل سلامتی کونسل کے صدر کو ایک یادداشت بھجوائی ہے۔ جس میں اس امر پر احتجاج کیا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت وسیع پیمانے پر غیر کشمیری غیر مسلم افراد کو آباد کر رہا ہے۔ جس سے اس کا مقصد یہ ہے کہ وہاں مسلم اکثریت اقلیت میں تبدیل ہو جائے۔ اور کشمیر کے بارے میں بین الاقوامی معاہدے بے اثر ہو کر رہ جائیں۔ یادداشت میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ تمام تر اقدامات اس لئے کئے جا رہے ہیں۔ کہ اس طرح رائے شماری میں الجھن پیدا ہو جائے۔ مقبوضہ کشمیر سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہندوستانی حکومت نے انہی دنوں نوشہرہ، ریاسی اور راجوری کے علاقوں میں غیر مسلموں کی ایک بہت بڑی تعداد کو آباد کیا ہے۔ اور انہیں ان مسلمانوں کی جو یا تو قتل کئے جا چکے ہیں۔ اور یا مجبوراً وہاں سے ہجرت کرکے آزاد کشمیر یا پاکستان آ گئے ہیں۔ ان کی جائدادیں اور زمین الاٹ کر دی گئی ہیں۔

یادداشت میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ تمام اقدامات ایک پہلے سے سوچے سمجھے ہوئے منصوبہ کے مطابق ہیں تاکہ بعد میں ہندوستان "بدلے ہوئے حالات" کا حوالہ دے کر استصواب رائے عامہ سے گریز اور فرار کی راہ نکال سکے۔

مشرقِ وسطیٰ کے متعلق آئزن ہاور منصوبہ

امریکی خارجہ پالیسی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے

واشنگٹن ۶ اگست۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ کے متعلق ان کے منصوبہ [illegible] کے مقاصد کو تقویت پہنچی ہے۔ اور اس سے مشرق وسطیٰ کا استحکام اور زیادہ بڑھ گیا ہے۔ صدر نے کہا ہے کہ آئندہ بھی جب تک مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام قائم رکھنے کے مقصد کے اصولوں کو برقرار رکھا جائے گا۔ یہ منصوبہ قائم رہے گا۔ صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کے متعلق امریکہ کے اس منصوبہ کو امریکی خارجہ پالیسی میں ایک سنگ میل قرار دیا ہے۔

سپریم کورٹ کے فیصلہ سے

جمہوریت پروان چڑھے گی

کراچی ۶ اگست۔ صوبائی اسمبلی کو توڑنے کے لئے گورنر کے اختیارات کے سلسلہ میں صدر کی طرف سے جو استفسار کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کی طرف سے اس کے فیصلے پر مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر منظر عالم نے اسے سراہا ہے مسٹر منظر عالم نے کہا ہے کہ اس فیصلہ سے ایسے حالات پیدا ہوں گے جس سے جمہوریت پروان چڑھے گی۔ نیشنل پارٹی کے لیڈر مسٹر علی قصوری نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ آئین کی روح کے عین مطابق ہے۔

— کراچی ۶ اگست۔ وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے جو کل چھ ہفتوں کے بعد یورپ امریکہ اور اردن کے دورہ سے واپس پہنچے ہیں کل رات سکندر مرزا سے ملاقات کی۔

کرشک سرمک پارٹی کے لیڈر

ڈھاکہ سے کراچی پہنچ گئے

ڈھاکہ ۶ اگست۔ کرشک سرمک پارٹی کے لیڈر مسٹر یوسف علی چوہدری اور سید عزیز الحق کل ڈھاکہ سے کراچی پہنچے۔ آپ یہاں مختلف سیاسی امور پر بات چیت کے لئے آئے ہیں۔

— لنڈن ۶ اگست۔ دولت مشترکہ کے ملکوں کے کمانڈر انچیف کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے پاکستانی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب کل بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن پہنچ گئے۔

بھارتی پارلیمنٹ کے سامنے مظاہرہ

نئی دہلی ۶ اگست۔ کل بھارتی پارلیمنٹ کے سامنے کوئی دو ہزار سے زیادہ ملازمین نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ یہ مظاہرہ اس بل کے خلاف ہے۔ جس سے مزدوری ملازمین کی ہڑتال کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔ رات وزیر اعظم بھارت مسٹر نہرو نے ایک نشری تقریر میں محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین سے ہڑتال نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ محکمہ ڈاک و تار کے کوئی پانچ لاکھ ملازمین جمعرات سے ہڑتال کرنے والے ہیں۔

پاکستان کے دونوں صوبوں میں

ترقیاتی کام برابر برابر ہونا چاہیئے

ڈھاکہ ۶ اگست۔ مشرقی پاکستان کے وزیر مسٹر مجیب الرحمن نے کل بالی گنج میں کہا ہے کہ پاکستان کے دونوں حصوں میں ترقیاتی کام برابر برابر ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا پاکستان کے دونوں حصے دو بازوؤں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مسٹر سہروردی کے حالیہ دورہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے اسے کامیاب قرار دیا۔ اور مسٹر سہروردی کی خارجہ پالیسی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا ان کے دورہ سے کشمیر کے سلسلہ میں پاکستان کے موقف کی صحیح وضاحت ہو گئی ہے۔ اور ہمارا بین الاقوامی وقار بڑھ گیا ہے۔

ایرانی بچوں کی امداد کیلئے "یوم پرچم"

کراچی ۶ اگست۔ بچوں کی بھلائی کی پاکستانی کونسل نے ہفتہ کے دن یوم پرچم منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے ان ایرانی بچوں کے لئے جو ایران کے حالیہ زلزلوں سے متاثر ہوئے ہیں چندہ اکٹھا کیا جائے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۹۵۷ء

فتصبحوا علیٰ ما فعلتم نادمین!!!

الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں ہم نے پیغامیوں کی شاخ احمدیہ بلڈنگ کے غافل اور خدا کو بھولے ہوئے صدر جناب ڈاکٹر غلام محمد صاحب کے ٹریکٹوں بارے میں لکھتے ہوئے حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ کفی بالمرء کذباً ان یحدث کل ما سمع یعنی کسی شخص کے کاذب ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ تمام وہ باتیں آگے چلا دے جو اس نے سنی ہے پیش کرکے لکھا تھا کہ ان کا دشمنان احمدیت اور دشمنان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے الزامات کی تائید کرنا اس حدیث کی زد میں آتا ہے انہیں اس سے توبہ کرنی چاہیئے۔ ہمیں گمان تھا کہ مسیح موعود علیہ السلام کی پیروی کرنے کا ادعا کرنے والا آئندہ غافل نہ رہے گا۔ اور خدا کو نہ بھولے گا۔ مگر ہمارا یہ گمان غلط ثابت ہوا ہے [illegible] ہے کہ آپ نے حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اس نصیحت کو کہ

غلام محمد غلام رسول
تو غافل نہ ہو اور خدا کو نہ بھول

بالکل فراموش کر رکھا ہے

چنانچہ ۲۶ جولائی سنہ ۱۹۵۷ء کو آپ نے اپنے خطبہ جمعہ میں پھر انہی باتوں کو دہرایا ہے۔ جن کے متعلق ہم نے انہیں توجہ دلائی تھی۔ یہ خطبہ ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۵۷ء کے پیغام صلح میں شائع ہوا ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قطعاً خاطر میں نہیں لاتے۔ اسلئے ہم آج قرآن کریم کی طرف ان کی توجہ دلاتے ہیں اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوماً بجہالۃ فتصبحوا علیٰ ما فعلتم نادمین

ڈاکٹر صاحب اپنے خطبہ میں فرماتے ہیں:۔

"میاں محمود احمد صاحب کو سوچنا چاہیئے کہ میں نے جو کچھ ان کی اخلاقی حالت کے متعلق لکھا تھا، اپنی طرف سے نہیں لکھا تھا۔ میں اس گند میں نہیں پڑا، کہ ان کے اخلاق اور چال چلن کی کیا حالت ہے۔ صرف یہی عرض کیا تھا، کہ ان کے مرید جو پے در پے نہایت ناپاک الزامات ان پر لگاتے ہیں اور انہیں چیلنج کرتے ہیں کہ وہ مباہلہ کریں کیوں وہ ان سے مباہلہ نہیں کرتے مجھے بتایئے کہ اس میں کونسی بُری بات ہے؟ اگر وہ مباہلہ کر لیتے تو یہ گند اور بدنام کن لٹریچر جو ہر روز خود ان کے مریدین کی طرف سے شائع ہوتا رہتا ہے رُک جاتا، اور اگر وہ پاک دامن ہیں تو بدنامی کی سیاہی ان کے دامن سے دھل جاتی"
(پیغام صلح ۳۱ جولائی سنہ ۱۹۵۷ء صفحہ ۶)

یہ کس قدر شرمناک ہے کہ ڈاکٹر صاحب بار بار افتراء اور بہتان لگانے والوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا "مرید" کہتے ہیں۔ حالانکہ ایک ادنیٰ ترین عقل کا انسان بھی سمجھ سکتا ہے کہ "منحرفین" "مرید" نہیں ہو سکتے ہم نے مولوی محمد حسین بٹالوی کی مثال دی تھی۔ مگر معلوم نہیں ڈاکٹر صاحب نے عقل کی ترویج کا فرض کب سے اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔

گویا پادری عماد الدین چونکہ پہلے مسلمان تھا اسلئے اگر اس نے "امہات المومنین" ایسی گندی کتاب لکھی تو اچھا کیا۔ یہ ہے ڈاکٹر صاحب کا موقف۔ "نعوذ باللہ من ذالک" اس سے بڑا ظلم اور کیا ہو سکتا ہے؟

ڈاکٹر صاحب نہایت سادگی سے فرماتے ہیں "مباہلہ میں کیا حرج ہے"۔ بہتان طراز فاسقین اگر کوئی ایسا بہتان کسی مسلمان پر لگائیں۔ اور شریعت کے مطابق ثبوت بہم نہ پہنچا سکیں تو اسلامی تعزیری قانون میں ان کی سزا اسی درے ہے۔ اسلامی قانون بہتان لگانے والوں سے ثبوت طلب کرتا ہے نہ کہ مباہلہ کا چیلنج۔ بجائے اس کے کہ ڈاکٹر صاحب ان سے کہیں کہ شرعی ثبوت لاؤ ورنہ اسی درے کھاؤ الٹا ظالموں کی تائید کرتے ہیں اور مظلوم پر برستے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب اسلام سے اتنے ناواقف ہیں کہ انہیں یہ بھی علم نہیں ہے کہ ظالموں کو مباہلہ کا چیلنج دینے کا قطعاً حق نہیں بلکہ وہ شرعی ثبوت دینے کے ذمہ وار ہیں اور چیلنج کو محض اس ذمہ داری کو ٹالنے کا ذریعہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ کتنی دور از دیانت بات ہے کہ پہلے تو "منحرفین" کو "مرید" کہا جاتا ہے اور پھر ظلم میں ان کی تائید کی جاتی ہے۔ اور مظلوم سے کہا جاتا ہے کہ وہ بھی ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرے تاکہ تمام شریف اور نیک انسان ایسے لوگوں سے ہر وقت خطرے میں پڑے رہیں کہ کب وہ ان پر ان کی بیٹیوں پر بہنوں پر اور بیویوں پر ایسے بہتان لگاتے ہیں اور ان کے مباہلوں کے چیلنج انہیں قبول کرنے پڑتے ہیں۔ ایسی زد کھونے سے کونسا شریف مسلمان ہے۔ جس کا ننگ و ناموس غنڈوں کے رحم پر نہیں آ رہتا؟ پھر کیا ایسے لوگوں کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرنے والا خود ظالم اور گنہگار نہیں ٹھہرتا

ہمیں تجربہ سے معلوم ہے کہ ڈاکٹر غلام محمد صاحب کی سمجھ میں یہ سیدھی بات بھی نہیں آئے گی۔ اور وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے بغیر ان پر غور کئے پیش کریں گے

ڈاکٹر صاحب ان حوالوں کو پیش کرنے سے پہلے غور کریں۔ اگر وہ خود غور نہ کر سکیں تو دوسروں سے سمجھنے کی کوشش کریں۔ سوال یہ ہے کہ

"ایسے فعل کا جس کی سزا اسلامی قانون میں موجود ہے۔ بہتان لگانے والوں کو مباہلہ کا چیلنج دینے کا حق نہیں ہے، بلکہ ان کا فرض یہ ہے کہ وہ قانوناً اپنے بہتان کو ثابت کریں ورنہ خود سزا پائیں اور مظلوم کا یہ فرض نہیں کہ وہ ایسا چیلنج قبول کرے۔ بلکہ اس کا فرض ہے کہ وہ منظور نہ کرے تاکہ غنڈوں کی حوصلہ افزائی نہ ہو۔"

اس کے خلاف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی حوالہ ہو تو ضرور پیش کریں۔ مگر آپ قیامت تک ایسا کوئی حوالہ پیش نہیں کر سکیں گے۔ اگر نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے اور جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کو یہ بھی گلہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آپ کی بات کا جواب نہیں دیتے یہ بات بجائے گلہ کے ایک عقلمند آدمی کے لئے فکر و غور کا محل ہونی چاہیئے تھی۔ ڈاکٹر صاحب کو سوچنا چاہیئے تھا کہ وہ تنہا ہی نہیں ہیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد اور ایک "عظیم جماعت" "جماعت احمدیہ" کے واجب الاحترام امام کے حق میں گستاخیاں کر رہے ہیں۔ ایسے سینکڑوں حاسدین ہیں۔ مگسی طبع لوگ جو طبعاً پاکوں میں گندگیوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ پہلے بھی ہوئے ہیں۔ اب بھی ہیں اور آئندہ بھی ہوں گے۔ ڈاکٹر صاحب کا اس زمرہ میں شامل ہونا کوئی اچنبھا نہیں ہے۔ لیکن انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمیشہ پاک لوگ ایسے لوگوں کا فرداً فرداً جواب نہیں دیا کرتے ان کی خاموشی ہی سمجھنے والے کے لئے ایک لطمہ تادیبی ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

(باقی صفحہ ۳ پر)

گوتم بدھ پر ناستک ہونے کا الزام اور اس کی تردید

گوتم بدھ کا ایک مکالمہ اور اس کا پس منظر

مسعود احمد

چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت گوتم بدھ کوشالہ نامی علاقے کا دورہ کر رہے تھے تو دورہ پھرتے پھراتے برہمنوں کے ایک گاؤں "ماناشکتا" (Manasakata) میں آئے۔ انہوں نے اس گاؤں سے شمال کی جانب اکیراوتی ندی کے کنارے پڑاؤ کیا۔ ماناشکتا میں پانچ بڑے نامی برہمن رہتے تھے۔ جن کے درمیان دینی مسائل کے بارے میں شدید اختلافات تھے۔ ہر ایک کے معتقدوں کا الگ الگ حلقہ تھا۔ جن میں اکثر بحث و تمحیص کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ ان دنوں جبکہ حضرت گوتم بدھ وہاں مقیم تھے دو نوجوان برہمنوں کے درمیان علی الصبح ندی پر اشنان کے بعد اس بات پر بحث چھڑ گئی کہ دونوں میں سے کس کا گرو خدا تک پہنچانے کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے۔ ان نوجوان برہمنوں میں سے ایک کا نام تھا وسیٹھا (Vasettha) اور دوسرے کا بھردواگا Bharadvaga وسیٹھا اپنے طور پر پوکھراساوی (Pokkharasadi) نامی برہمن کا مرید تھا۔ اور بھردواگا کو تروکھا (Trokkha) نامی برہمن سے عقیدت تھی۔ ان دونوں میں جب بحث کا سلسلہ طول پکڑ گیا۔ اور کوئی بھی ایک دوسرے کو قائل نہ کر سکا تو بحث کو ختم کرنے کے لئے وسیٹھا نے کہا۔ چلو دونوں کے گرو اپنی اپنی جگہ سچے ہیں۔ اگرچہ دونوں کا راستہ الگ الگ ہے۔ لیکن بالآخر دونوں کے بتائے ہوئے راستے انسان کو خدا تک پہنچا سکتے ہیں۔ بھردواگا کی اس جواب سے بھی تسلی نہ ہوئی۔ اور وہ اس بات پر مصر رہا۔ کہ نہیں اس کا گرو جو راستہ بتاتا ہے۔ وہی درست ہے۔ اس مرحلہ پر انہیں خیال آیا۔ کہ کیوں نہ گوتم بدھ کے پاس چل کر اس بارے میں ان سے استفسار کریں۔

چنانچہ دونوں حضرت گوتم بدھ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے پاس پہنچکر بھردواگا تو خاموش رہا۔ لیکن وسیٹھا نے جرأت سے کام لیتے ہوئے حضرت گوتم بدھ کو سب ماجرا کہہ سنایا۔ اس پر وسیٹھا اور گوتم بدھ کے درمیان ایک طویل گفتگو چل نکلی۔ دونوں کی یہ گفتگو ہی تیوگا ستا کے نام سے موسوم ہے

خدا کی ہستی کے متعلق گوتم بدھ کا واضح اعلان

دوران گفتگو میں وسیٹھا نے حضرت گوتم بدھ سے پوچھا۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا۔ کہ سارے برہمن ہی اپنی اپنی جگہ درست ہوں۔ اور ان کے بتائے ہوئے راستے جو بظاہر مختلف نظر آتے ہیں بالآخر خدا تک پہنچانے والے ہوں۔ اپنی بات واضح کرنے کے لئے اس نے مزید کہا۔ آخر ایسا بھی تو ہوتا ہے۔ کہ ایک بستی کو مختلف راستے جاتے ہیں۔ وہ ہوتے تو ہیں مختلف لیکن سب کے سب جا کر ایک ہی بستی پر ختم ہوتے ہیں حضرت گوتم بدھ نے وسیٹھا سے پوچھا تم مجھے یہ بتاؤ کہ کیا ان برہمنوں میں سے کسی نے خدا کو دیکھا بھی ہے؟ وسیٹھا نے کہا نہیں۔ پھر حضرت گوتم بدھ نے پوچھا کیا ان برہمنوں کے گروؤں کا یہ دعوے تھا کہ انہیں خدا کی رویت نصیب ہوئی تھی؟ وسیٹھا نے اس کا جواب بھی نفی میں دیا۔ اس پر حضرت گوتم بدھ نے فرمایا۔ اگر ان برہمنوں نے یا ان کے گروؤں نے خدا کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا۔ تو پھر یہ دوسروں کو خدا تک نہیں پہنچا سکتے۔ ان کے بتائے ہوئے سب راستے غلط ہیں۔ خدا بہت وراء الوراء ہستی ہے۔ میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر ان سے ماناشکتا (یعنی وہ بستی جس میں یہ خود رہتے ہیں) کے بارے میں پوچھا جائے۔ کہ اس بستی کو کونسا راستہ جاتا ہے۔ تو یہ اس کا راستہ بتلانے میں بھی غلطی کر جائیں گے۔ خدا کا راستہ تو وہی بتا سکتا ہے۔ جس کو خدا کی معرفت حاصل ہو۔ اور جو آیا ہی اس کی طرف سے ہو۔ ذیل میں ہم حضرت گوتم بدھ کے اصل الفاظ درج کرتے ہیں۔ لکھا ہے کہ آپ نے وسیٹھا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"یعنی" اے وسیٹھ! اگر اس شخص سے جو ماناشکتا گاؤں میں پیدا ہوا اور وہیں پلا بڑھا پوچھا جائے کہ ماناشکتا کو کونسا راستہ جاتا ہے۔ تو وہ شبہ میں پڑ سکتا ہے اور اسے راستہ بتانے میں دقت بھی پیش آ سکتی ہے۔ لیکن اگر تتھا گتا (یعنی انسان کامل۔ مراد خود بدھ سے ہے۔ ان کے پیرو انہیں اسی نام سے یاد کرتے تھے ناقل) سے خدا کی بادشاہت کا راستہ پوچھا جائے تو وہ نہ شبہ میں پڑ سکتا ہے۔ اور نہ اسے کوئی دقت پیش آ سکتی ہے۔ کیونکہ اے وسیٹھا! میں خدا اور اس کی بادشاہت کو جانتا ہوں۔ اور اس راستہ کو بھی جانتا ہوں۔ جو اس تک پہنچاتا ہے۔ یہی نہیں۔ مجھے تو اس حیثیت سے بھی ان سب باتوں کا علم ہے۔ کہ میں خدا کی بادشاہت میں داخل ہوں۔ اور وہیں پیدا ہوا ہوں۔"

(Sacred Buddhists Vol II Page 315)

حضرت گوتم بدھ کا یہ ارشاد اس حقیقت کو روز روشن کی طرح عیاں کر رہا ہے کہ آپ خدا کے سچے فرستادہ تھے۔ آپ نے دنیا کو دہریت کی نہیں بلکہ خدا پرستی کی تعلیم دی۔ کیونکہ آپ صاف لفظوں میں اعلان کرتے ہیں۔ کہ میں خدا کو جانتا ہوں۔ اور مجھے اس کی آسمانی بادشاہت کا بھی علم ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ اپنے وفادار بندہ کو کبھی ضائع نہیں کرتا

"مومن کی بڑی قسمت یہ ہے کہ وہ خدا پر ایمان لاتا ہے۔ اور اس کے فضل پر بھروسہ رکھتا ہے۔ جو شخص خدا سے ناامید ہوتا ہے۔ وہ مومن نہیں ہوتا۔ دنیا تو خود روزے چند اور بے اعتبار ہے۔ ایک خدا ہی ہے جس سے خوشی ہے۔ وہ قادر ہے۔ اور بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ۔ ۔ ۔ جو شخص ناامید ہوا۔ وہ جہنم میں گیا۔ اگر ہماری جلد ہمارے بدن پر سے الگ کر دی جاوے۔ اور ایک آہنی تنور میں ڈال دیا جاوے۔ تب بھی ہم اس خدا سے ناامید نہیں ہو سکتے۔ ہمارے لئے ابراہیم کا نمونہ کافی ہے۔ جس نے خدا کی مرضی حاصل کرنے کے لئے اپنے بیٹے کی گردن پر چھری رکھ دی۔ اور آنکھیں بند کر کے اپنی دانست میں ذبح کر دیا۔ مگر آج اسی ذبح کردہ کی اس قدر اولاد ہے۔ کہ ہم ان کو گن نہیں سکتے۔" (مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ ۳۸)

اور کیونکر علم نہ ہو جبکہ میں پیدا ہی اس کی بادشاہت میں ہوا ہوں۔ اگر وہ جیسا کہ مغربی محققین کا خیال ہے یا نادانی سے خود ان کے پیرو سمجھتے ہیں خدا کے قائل نہ ہوتے تو وہ وسیقا سے صاف کہتے کہ خدا کی ہستی مرے سے ہی نہیں برہمن جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا تک پہنچنے کا راستہ بتا سکتے ہیں انہوں نے ایک سچے فرستادہ کی طرح کہا تو یہ کہا کہ خدا کا علم ان دنیا دار برہمنوں کو نہیں ہے۔ اگر خدا سے ملنا چاہتے ہو تو اس تک پہنچنے اور اس سے ملنے کا راستہ مجھ سے پوچھو۔ کیونکہ مجھے اس کی صحیح معرفت حاصل ہے۔ خدا کی ہستی کے صاف اور واضح اقرار اور اس پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ (باقی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرضی تصویر کی اشاعت

مینیجر ندیب فوٹو پبلشر کمپنی کی مذموم حرکت

از جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان

نہایت افسوس سے دیکھا جاتا ہے کہ ہمارے پاس دفتر ندیب فوٹو پبلشر کمپنی حیدر آباد دکن کی طرف سے ایک شائع شدہ فوٹو موصول ہوا ہے۔ جس کے ساتھ کمپنی مذکور کے منیجر کی ایک مطبوعہ چٹھی بھی ہے جس میں یہ فوٹو ارسال کرتے ہوئے اس کو مقدس و متبرک تحفہ قرار دیا ہے۔ اور اس کے صلہ میں نذرانہ طلب کیا ہے۔

یہ فرضی فوٹو سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کا ہے جس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو نمایاں کرکے دکھایا گیا ہے اور اس کے اوپر خم غدیر والے حضور کے خطبہ کے یہ الفاظ درج کئے گئے ہیں کہ من کنت مولاہ فھذا علیؓ مولاہ

نہ معلوم یہ پبلشر کمپنی مسلمان ہے یا غیر مسلم۔ لیکن اس قسم کا فرضی فوٹو آنحضرت صلعم کا شائع کرنا اور پھر اس کے لئے نذرانہ طلب کرنا بہت معیوب، قابل اعتراض اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس لگانے کا باعث ہے اور ہم اس کی اشاعت پر سخت نفرت اور دکھ کا اظہار کرتے ہیں ـــــ آجکل جبکہ اہل اسلام کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے یورپین لوگ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرضی فوٹو کی اشاعت سے بچتے ہیں۔ ہندوستان میں اس فوٹو کی اشاعت بہت ہی قابل اعتراض ہے ـــــ چونکہ ہمارے پاس اس سے زیادہ تفصیلات اس کمپنی کے متعلق نہیں۔ لہٰذا سر دست اسی قدر نوٹ شائع کیا جاتا ہے

ذرا کیجے پیدا یقین آپ بھی

چلے آئیں اب تو قریں آپ بھی
کوئی اجنبی تو نہیں آپ بھی

جہاں ہم نے رکھ دی ہے اپنی جبیں
وہاں آ کے رکھ دیں جبیں آپ بھی

بڑی دل نشیں ہے مسیحا کی بات
یہ کر لیجئے دل نشیں آپ بھی

جہاں اپنی مرضی سے ہم آگئے
پہنچ جائیں گے خود وہیں آپ بھی

بہت دور بھی عرش و کرسی نہیں
ذرا کیجے پیدا یقیں آپ بھی

خدا آہِ مظلوم سے چاہیے
نہ آجائیں زد میں کہیں آپ بھی

چلائیں نہ یوں مطمئن ہوکے تیر
حرم کے کبوتر نہیں آپ بھی

ذرا بات ناہیدؔ کی سن تو لیں
عبث ہوں نہ چیں برجبیں آپ بھی

(عبدالمنان ناہید)

اذکروا موتٰکم بالخیر

حضرت مولوی غلام رسول صاحب آف چانگریاں رضی اللہ عنہ

(از چوہدری محمود احمد صاحب معلم حلقہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ)

قبول احمدیت

حضرت مولوی صاحب غالباً ۱۹۰۱ء یا ۱۹۰۲ء کے قریب احمدی ہوئے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اپنے مسکن و مولد موضع چونڈہ ضلع سیالکوٹ سے ظفروال کے قریب ایک گاؤں میں کافی عرصہ ٹھہر کر ایک عالم سے قرآن مجید باترجمہ۔ احادیث اور فقہ کی کتابیں پڑھی تھیں۔ بعد ازاں چونڈہ چلا آیا۔ جب امام وقت کی دعوت گاؤں میں پہنچی فوراً بیعت کر لی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے آپ پر رقت طاری ہو جاتی تھی۔

نقل مکانی

مولوی صاحب مرحوم نے انہیں دنوں میں موضع مانگا میں تین ابتدائی احمدیوں کی خواہش پر "مانگا" میں آنا منظور کر لیا تھوڑے سے عرصہ بعد چانگریاں جو کہ مانگا سے تین فرلانگ کے فاصلہ ہے وہاں پر کشمیری قوم کے متمول گھرانے کے کچھ لوگ احمدی ہوئے اور مولوی صاحب موصوف کو کوشش کر کے چانگریاں لے آئے یہیں پر آپ نے زندگی کے آخری ایام گذارے۔

مرحوم کی زندگی خالصۃً للہ خدمت دین کے لئے وقف تھی۔ ہر وقت ہر لمحہ دین اور دین کے کاموں میں صرف ہوتا تھا۔ آپ کے گذارہ کے سامان اللہ تعالیٰ ہی غیر معمولی طور پر فرما دیتا تھا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (سورۃ طلاق) یعنی جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ایسے طور پر رزق دیتا ہے کہ وہ گمان بھی نہیں کر سکتا کہ کہاں سے اسے مل رہا ہے۔

میں نے کچھ عرصہ مرحوم کی شاگردی بھی کی ہے میں نے دیکھا کہ کبھی بھی ہاتھ یا زبان سے مرحوم نے سوال نہیں کیا۔ حالانکہ بعض اوقات تنگی کی وجہ سے مولوی صاحب بھوکے ہی گذارہ دیتے تھے۔ غربت حد درجہ تھی۔ مگر کیا مجال ہے کہ غربت سے جو اخلاق رذیلہ پیدا ہونے کا امکان ہو سکتا تھا مولوی صاحب نے ان کو ہرگز قریب بھی نہ آنے دیا۔

درس و تدریس

مرحوم کا طریق یہ تھا کہ ہر روز بلا ناغہ نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید ایک رکوع پنجابی زبان میں دیتے تھے اور کچھ لوگوں کو بلا تفریق مذہب و ملت مسجد میں بیٹھ کر پڑھاتے تھے۔ مسجد سے فارغ ہو کر گھر جاتے جہاں پر چھوٹی بڑی لڑکیوں کا جمگھٹا ہوتا تھا۔ سب کو ناظرہ و باترجمہ قرآن مجید کا سبق دے کر موضع مانگا چلے جاتے جو کہ تین فرلانگ کے فاصلہ پر ہے وہاں پہنچ کر مردوں کو علیحدہ قرآن مجید باترجمہ پڑھاتے تھے۔ نماز ظہر تک یہی مبارک شغل جاری رہتا۔

. . . .

. . . . نماز ظہر سے فارغ ہو کر سلسلہ کے دیگر مالی کاموں میں سیکرٹری مال کا ہاتھ بٹاتے تھے اور عصر کے وقت واپس چانگریاں پہنچ کر نماز عصر وہاں پڑھاتے اور یہی آپ کا سارے سال کا معمول تھا ماسوا جلسہ سالانہ وغیرہ کے ایام کے۔

قرآن کریم سے محبت

آپ کا محبوب شغل ہر وقت قرآن پڑھانا درس دینا اور وعظ و خطبات دینا تھا۔ سفر میں قرآن مجید کی آیات دھیمی زبان میں ہر وقت پڑھتے رہتے تھے اور کوئی خالی وقت نہ ہوتا تھا کہ آپ جس وقت آیات قرآن مجید کی تلاوت نہ کر رہے ہوں۔ قرآن کریم آپ کی غذا تھا۔ قرآن کریم سے آپ کو عشق اور محبت تھی۔ اگرچہ احادیث اور فقہ کی کتابیں موجود تھیں۔ مگر آپ کا استدلال ہر مسئلہ پر قرآن مجید سے ہوتا تھا۔ قرآن مجید کی آیات آپ کے دماغ اور زبان پر نقش ہو گئی تھیں۔

سچائی و دیانت

یہ قرآن مجید کی محبت کا ہی اثر ہے کہ مولوی صاحب نے کسی وقت بھی سچائی کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ پارٹیشن کے وقت مولوی صاحب کے گھر ایک دیسی یا ولایتی ساخت کا پستول بطور امانت تھا کسی نے پولیس میں مخبری کر دی۔ پولیس والے آئے تو آپ نے فوراً پستول لا کر ان کے حوالے کر دیا۔ انہوں نے چالان رجسٹرڈ کر لیا۔ مولوی صاحب کی پیشی کا وقت قریب آیا تو دوستوں کو فکر پڑا کہ قید کا خطرہ ہے۔ مولوی صاحب کو سمجھایا۔ مگر آپ نے کہا جھوٹ میں بولنا نہیں جانتا۔ میں تو سچ ہی بولوں گا۔ معززین و شرفا کا ایک وفد مجسٹریٹ صاحب کو ملا اور تمام حالات سے آگاہ کیا کہ ملزم ایک عمر رسیدہ بزرگ ہیں اس میں ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔ مجسٹریٹ صاحب نے کہا کہ ملزم اگر واقعی اقرار کر گیا تو میں بھی کم از کم سزا تجویز کروں گا۔ مولوی صاحب مرحوم نے مجسٹریٹ کے سامنے اصل واقعہ بیان کیا اور مجسٹریٹ نے معمولی جرمانہ کیا جو کہ بعض معززین شہر نے ہی اپنی گرہ سے ادا کر دیا۔

موضع چانگریاں کے سکھ جاٹ قادیان کے پاس موضع ماہیا میں مقیم ہیں وہ ہمیشہ ہی مرحوم کے پاس زر نقد زیورات۔ کاغذات سرکاری بطور امانت رکھتے رہے ہیں اور غیر احمدی اور احمدی تو آپ کے پہلے ہی مداح تھے۔ آپ کی وفات پر علاقہ بھر کے غیر احمدی جمع ہو گئے اور انہیں سخت دکھ لگا۔ غیر مسلم تارکان وطن بھی آج تک مولوی صاحب کو یاد کرتے ہیں۔ گذشتہ سے پیوستہ سال جب میں قادیان جلسہ سالانہ پر گیا تو ہر واقف کار مولوی صاحب ہی کا حال پوچھتا تھا۔

اخلاق فاضلہ و امارت حلقہ

آپ لمبے عرصہ تک اپنے حلقہ کی گیارہ جماعتوں کے امیر رہے اور بڑھاپا اور کمزوری کی وجہ سے جب آپ زیادہ دور نہ جا سکتے تھے تو اس حلقہ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے امیر ضلع نے دو حلقے منظور کروا دیے۔ جس میں مولوی صاحب مرتے دم تک امیر حلقہ کے کام سرانجام دیتے رہے۔ آپ کی طبیعت اگرچہ مناظرانہ نہ تھی تاہم آپ نے بڑے بڑے مولویوں سے تقریری مناظرے کئے۔ آپ کا قرآن مجید سے استدلال غیر احمدی علماء کو ہمیشہ مرعوب کرتا تھا۔ اور آپ کے اخلاق کریمانہ تو دوست و دشمن کو مسلم ہیں۔

پسماندگان

آپ مؤرخہ ۲۷ جون بروز جمعرات ۱۲ بجکر ۵ منٹ پر بعد دوپہر عرصہ دو ماہ صاحب فراش رہ کر مولائے حقیقی کو جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ہم علاقہ بھر کے احمدیوں کو بھی مرحوم کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

نظارت تعلیم میں ایک انسپکٹر کی ضرورت

نظارت تعلیم میں ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے جو میٹرک پاس ہو اور دفتری کام کی مہارت بھی رکھتا ہو۔ تنخواہ ۳۰ + ۵۰ ہو گی دوست اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ نظارت تعلیم میں بھجوائیں جس میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر ہو۔

نام۔ ولدیت۔ عمر۔ تعلیم۔ سابقہ تجربہ کی نوعیت

ناظر تعلیم

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی اور انفلوئنزا

مکرم ناظم صاحب مال مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں کی مجلس کے بعض ارکان بھی انفلوئنزا کی زد میں آ گئے ہیں۔

جماعت کے جملہ بزرگوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جہاں ہمارے ان سب بھائیوں کو صحت عطا فرمائے وہاں دوسرے جملہ احباب جماعت کو بھی اس وبا کے جملہ اثرات سے محفوظ فرمائے۔ آمین

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا

میرا بیٹا عزیزم عبد السبحان سول ہسپتال کراچی میں بیمار ہیں۔ ۱۳ جولائی کو ایک اپریشن ہوا۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ابھی ایک اور اپریشن کی ضرورت ہے۔ عزیز گذشتہ تین چار سال سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ ایک سال قبل بھی ایک اپریشن ہوا تھا۔ احباب سے دعا کا خواستگار ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل تندرستی بخشے۔ آمین

مصباح الدین از چنیوٹ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تقرر امراء ضلع جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل امراء ضلع تا ۳۰ راپریل ۱۹۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔
احباب جماعت نوٹ فرمائیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

تقرر امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور

مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع سرگودھا کو تا ۳۰ راپریل ۱۹۵۹ء امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب منظور کیا گیا ہے۔ افراد امراء ضلع۔ پریذیڈنٹ صاحبان و دیگر احباب جماعت نوٹ فرمائیں۔

جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

مغربی پاکستان کا صوبہ بن جانے کی وجہ سے آئندہ صوبائی امیر کا نام امیر حلقہ لاہور کی بجائے امیر حلقہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

١ - مولوی عبدالمغنی صاحب - امیر ضلع جہلم
٢ - چوہدری عنایت اللہ صاحب - امیر ضلع مظفر گڑھ
٣ - چوہدری محمد شریف صاحب - امیر ضلع منٹگمری
٤ - کرنل ملک سلطان محمد صاحب - امیر ضلع اٹک

تقرر امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات

مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب کو ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء تک امیر جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمائیں۔

درخواستہائے دعا

(١) مکرم چوہدری حبیب اللہ خانصاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرونڈی بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں
منور احمد عارف کلرک بیت المال۔ ربوہ

(٢) خاکسار کی والدہ محترمہ ربوہ میں کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین جمعدار رحیم بخش ربوی

(٣) بشیر احمد صاحب شیدا کو عرصہ سے جسم پر پھوڑے وغیرہ نکلنے کی وجہ سے کئی ماہ سے بیمار ہیں اور اب بخار بھی ہونے لگ گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
رحیم بخش ڈھاکہ چھاؤنی

(٤) میرے بیٹے محمد شفیع نے امسال پشاور یونیورسٹی میں ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کیلئے احباب دعا فرمائیں۔ خان عبدالقیوم خاں گمرزدہ۔ شیخ بہدی

(٥) میرے ایک دوست کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود درویشان قادیان و احباب جماعت کی خدمت دعا کی درخواست ہے۔ مظفر احمد۔ ربوہ

(٦) خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم عاجز کے تمام گناہ معاف فرمائے اور اپنی رحمت و برکت عطا فرمائے۔ آمین محمد سلیم جاوید۔ وام کینٹ

(٧) پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ دادو عرصہ سینکل روز سے علیل ہیں۔ نیز دادو میں بہت مختصر سی جماعت ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے جماعت کی ترقی و پریذیڈنٹ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ خالد حسین خان

(٨) میری ہمشیرہ سلطانہ عزیزہ کوئی دو ماہ سے میو ہسپتال لاہور زنانہ ٹی۔ بی وارڈ میں بعارضہ تپ دق بیمار ہے۔ صحابہ کرام اور بزرگوں سے درخواست ہے کہ از راہ کرم موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ محمودہ طارق خلیل ربوہ

(٩) احباب کرام بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اکلوتے بیٹے عزیز چوہدری احمد علی خاں امجد پٹواری مال کو بہت جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین ماسٹر محمد علی اشرف ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر و صحابی محلہ گڑھا۔ چنیوٹ

(١٠) میں عرصہ اڑھائی ماہ سے درد گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ وقفہ وقفہ کے بعد درد کا دورہ ہوتا ہے۔ احباب مکمل شفا پانے کیلئے دعا فرمائیں۔ مرزا غلام حیدر ڈیگل نوشہرہ چھاؤنی۔

قیامت تک ثواب

چندہ تحریک جدید کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-
" ہماری نیت اس روپیہ سے ایسا فنڈ قائم کرنے کی ہے جس سے قیامت تک مسلمان ہونے والوں اور احمدیت میں شامل ہونے والوں کا ثواب اس تحریک میں شامل ہونے والوں کو ملتا رہے۔ کیونکہ یہ روپیہ مرکزی تبلیغ پر خرچ ہوگا۔ اس فنڈ کے قیام میں جن لوگوں کا حصہ ہوگا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ان سب کو قیامت تک ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ یہ اتنے بڑے فخر کی بات ہے اگر ہماری جماعت کے لوگ اس نکتہ کو اچھی طرح سمجھ لیں تو انکو اگلی قربانیاں حقیر نظر آنے لگیں۔"
(مہتمم تحریک جدید)

رسالہ "منظور دی نصیحت" کی ضرورت

مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب منظور بھیروی مرحوم ابن مولوی ... صاحب مرحوم نے قادیان میں اپنی ایک پنجابی نظم بعنوان "منظور دی نصیحت" رسالہ کی شکل میں شائع کی تھی۔ اس کا پہلا شعر یہ ہے۔

نصیحت ایہہ منظور دی یاد رکھنا - خلافت دا ہرگز نہ انکار کرنا

اس رسالہ کو دوبارہ شائع کرنے کے لئے اس کی ایک کاپی کی عاریۃً ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس موجود ہو تو مجھے قیمتاً یا عاریتاً بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ بعد استفادہ واپس کر دی جائے گی انشاء اللہ۔ محمد ابراہیم فاتق غلہ منڈی۔ ربوہ

دعائے مغفرت

بابا چوہدری فتح محمد صاحب کنسوالی چک ۳۱۲ ج۔ ب ضلع لائلپور قریباً ۹۰ سال کی عمر میں ۲۵/۷ کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔
آپ چوہدری باغ الدین صاحب مرحوم کے ہم عمر و ہم نشین تھے۔ باوجود ناخواندہ ہونے کے بڑے معاملہ فہم۔ باذوق اور باشعور تھے۔ گاؤں کی جماعت کے ابتدائی مستعد ارکان میں سے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم مغفرت فرمائے اور مرحوم کو اپنے قرب سے نوازے پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ نیز بہتر ... خادم دین بنائے۔ آمین۔
احمد حسین باجوہ سپیشل ٹکٹ اگزامینر۔ لائلپور

دعائے نعم البدل

میرے لڑکے فضل محمد کا چھوٹا بیٹا برخوردار سلطان محمد اچانک مکان کی چھت سے گر کر وفات پا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے مستری دین محمد صحابی ...

یہ کتابیں کس کی ہیں؟

مجھے کراچی سے ایک غیر احمدی دوست نے "سیر روحانی" اور "تفسیر کبیر ..." دی ہے اور کہا ہے کہ یہ مذکورہ کتب ایک تھیلہ میں اسے جلسہ سالانہ سے آتے ہوئے کسی احمدی دوست سے گاڑی میں رہ جانے کی وجہ سے ملی ہیں۔ یہ مذکورہ کتب جس کی ہوں وہ مجھ سے منگوا لے۔ گمشدگی کی نشانی و غیرہ پوری طرح دی جائے
محمد رفیع صوفی ریٹائرڈ ڈی۔ ایس۔ پی۔ سکھر

مصر اور شام کا الحاق

دمشق ۵ راگست ۔ وزیر اعظم صابر العسلی نے اعلان کیا کہ شام اور مصر کے مجوزہ الحاق کا آئین مرتب کرنے کے لئے عنقریب مشترکہ کمیٹیاں قائم کی جائیں گی۔

صابر العسلی نے دونوں ملکوں کے مجوزہ الحاق پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مصر اور شام کی آزادی اور ان کی حیثیتوں کے تحفظ کے لئے یہ اقدام نہایت ضروری ہے۔

مصری کمانڈر انچیف روس کا دورہ کریں گے

قاہرہ ۵ راگست ۔ نیم سرکاری مشرق وسطیٰ خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ مصری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل عبدالحکیم نے روس کا دورہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔ انہیں یہ دعوت روسی وزیر دفاع مارشل ژوکوف کی طرف سے دی گئی تھی۔ ایجنسی کا کہنا ہے۔ کہ دورہ کی تاریخ کا ابھی تعین نہیں ہوا ہے۔

ریلوے نے چار ہزار رہائشی کوارٹر تعمیر کئے

کوئٹہ ۵ راگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ ریلوے نے مغربی پاکستان میں تین ہزار آٹھ سو اکہتر رہائشی کوارٹر تعمیر کئے ہیں۔ اور ان پر گیارہ لاکھ بیالیس ہزار چھ سو روپے لاگت آئی ہے۔

چار امریکی جیٹ سکواڈرنوں کا اضافہ

ایتھنز ۴ اگست باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق یونانی فضائیہ کو مزید مضبوط کرنے کے سلسلہ میں امریکہ ایف ۸۴ تھنڈر سٹریک قسم کے جیٹ طیاروں کے چار سکواڈرن بھیجے گا۔

طنجہ مراکش کا گرمائی صدر مقام ہوگا

طنجہ ۵ اگست یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ طنجہ مراکش کا گرمائی صدر مقام ہوگا اور مراکش کا روائتی دارالحکومت بدستور رباط ہی رہے گا۔ گزشتہ سال اکتوبر میں طنجہ کی بین الاقوامی حیثیت ایک قومی اعلان کے تحت ختم کر دی گئی تھی اور بلجیم کے ناظم کی جگہ ایک مراکشی گورنر مقرر کیا گیا تھا۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

روس اور یوگوسلاویہ کے تعلقات بہتر بنانے کا فیصلہ

مسٹر خروشیف اور مارشل ٹیٹو کی دو روزہ بات چیت ختم ہو گئی

لنڈن ۵ اگست روسی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر نکیتا خروشیف اور صدر یوگوسلاویہ مارشل ٹیٹو نے فیصلہ کیا ہے کہ دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنائے جائیں۔ یہ فیصلہ دونوں لیڈروں نے ایک خفیہ ملاقات میں کیا جو رومانیہ میں ہوئی تھی

یہ ملاقات دو دن جاری رہی اور اس کے بارے میں اتنی رازداری برتی گئی کہ جب ماسکو ریڈیو نے کل رات اس کے بارے میں پہلی بار اعلان کیا تو بلغراد میں مقیم سفارتی نمائندے اور غیر ملکی مبصرین دنگ رہ گئے ریڈیو کے اعلان سے قبل کسی کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ دونوں لیڈروں کی بات چیت کس مقام پر ہو رہی ہے۔

ماسکو ریڈیو کی اطلاع کے مطابق مسٹر خروشیف اور مارشل ٹیٹو اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے اور انہیں ایک دوسرے کے قریب لانے کے لئے ہر شعبے میں کام کیا جائے اور اس راستے میں جو رکاوٹیں حائل ہیں انہیں دور کرنے کی کوشش کی جائے۔

وزیر بحالیات لاہور پہنچ گئے

لاہور ۵ راگست مغربی پاکستان کے وزیر مہاجرین و آبادکاری شیخ مسعود صادق

صنعتی ضروریات کا جائزہ

لاہور ۵ راگست ۔ حکومت مغربی پاکستان صوبے میں صنعتوں کی ترقی کے لئے صنعتی ضرورتوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ اس کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ کس صنعت کو کس قدر خام مال کی ضرورت ہے۔ اس جائزہ سے حکومت کو درآمدی اور برآمدی پالیسی تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

امیر عبدالالہ فارموسا جائینگے

بغداد ۵ راگست ۔ عراق کے ولیعہد امیر عبدالالہ نے چیانگ کائی شیک کی دعوت پر نیشنلسٹ چین جانا منظور کر لیا ہے۔ ابھی ان کے فارموسا جانے کی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔

جاپانی کاشت سے چاول کی پیداوار میں اضافہ

کراچی ۵ راگست ۔ مرکزی وزیر صحت مسٹر شوراج منڈل نے بتایا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان میں جاپانی طریقے سے چاول کی کاشت سے پیداوار بعض جگہ دوگنی اور بعض جگہ تگنی ہو گئی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی پولیس نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے

سیالکوٹ ۵ راگست ۔ بھارتی مقبوضہ کشمیر سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ بخشی کے نام نہاد امن بریگیڈ اور بھارتی پولیس نے بموں کے دھماکوں کی آڑ لے کر مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا ہے۔ انہیں طرح طرح کی اذیتیں پہنچائی جا رہی ہیں۔ اور آزادی پسند جماعتوں کی جدوجہد کو کچلنے کے لئے بڑے خوفناک اور بہیمانہ اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ پولیس کوئی اطلاع دئیے اور وجہ بتائے بغیر شرفاء کے مکانوں میں گھس جاتی ہے اور خانہ تلاشی کے وقت خواتین سے کھلے بندوں بدسلوکی کی جاتی ہے۔

(ص) راولپنڈی اور سوات کا دورہ کرنے کے بعد کل واپس لاہور پہنچ گئے ہیں۔

آغا خان مرحوم کی دولت کا اندازہ

نئی دہلی ۵ اگست پاکستانی خبر رساں ایجنسی پی پی اے نے بھارتی اخبارات کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ مرحوم آغا خان کی دولت کا اندازہ تقریباً ستر کروڑ پاؤنڈ سٹرلنگ لگایا گیا ہے

عمان میں تیل کی دریافت

قاہرہ ۵ اگست عمان کے باغیوں کے ایک ترجمان نے یہاں کہا کہ امام عمان اس علاقہ پر کوئی حق نہیں رکھتے جہاں حال ہی میں ایک امریکی کمپنی نے تیل کا کنواں دریافت کیا ہے

ترجمان مذکور نے مزید کہا کہ یہ علاقہ مقبوضہ فار میں واقعہ ہے جو امام عمان کے زیر تحت نہیں

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

وکذالک جعلنا لکل نبی عدوا شیطین الانس والجن یوحی بعضهم الی بعض زخرف القول غرورا ط ولو شاء ربک ما فعلوہ فذرهم وما یفترون۔

جب آپ اس نصیحت پر عمل شروع کریں گے کہ ؏

"تو غافل نہ ہو اور خدا کو نہ بھول"

تو آپ کو یہ گلہ ہی نہ رہے گا اور آپ کو سمجھ آ جائے گی کہ آپ جیسے لوگوں کی گستاخیوں کا بہترین جواب صرف خاموشی ہی ہو سکتا تھا اور اس سے فصیح تر جواب اور کوئی نہیں ہے قرآن کریم میں ہے اذا خاطبهم ۔ ۔ ۔ ۔ الخ

ڈاکٹر صاحب نے اس خطبہ میں "پیری مریدی" پر بھی بڑا زور دیا ہے۔ یہ الزام ہے جو ہر منظم اور فعال جماعت پر لگایا جا سکتا ہے۔ نیز اگر پیری مریدی سے تمام اکناف عالم میں اسلامی مشن کھل سکتے ہیں تو چلو پیری مریدی ہی سہی ؏

گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

کام کرنے والے کرتے رہیں گے اور راہ اشتکبار والے اینٹھتے رہیں گے۔ پھر ڈاکٹر صاحب کو گلہ ہے کہ کسی شخص نے ان کا ٹریکٹ حاشئے لکھ کر واپس کر دیا ہے۔ اور انہیں گالیاں دی ہیں۔ کوئی بھی ہو ہم گالیاں دینے والے کو کمینہ سمجھتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب وہ حاشئے اور اس کا نام شائع کریں۔ البتہ ڈاکٹر صاحب اس سے بھی سبق سیکھ سکتے ہیں کہ کسی کے واجب الاحترام امام کے حق میں گستاخیاں نہیں کرنا چاہیئے اور غافل ہو کر خدا کو نہیں بھول جانا چاہیئے مگر یہ ڈاکٹر صاحب کا کام ہے۔ کسی نے اشتعال میں بھی اگر ایسا کیا ہے تو برا کیا ہے مگر ڈاکٹر صاحب کو غور کرنا چاہیئے کہ پچھلے پچاس سال سے بلاوجہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہمیشہ اولاد کو گالیاں دی جا رہی ہیں اور ہر قسم کے گالی دینے [illegible]

[illegible] ہوئے کی حمایت پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ جس کا نمونہ خود آپ کی ذات ہے۔ کیا اس کا بھی کبھی خیال آیا ہے؟ کہ اس سے احمدیوں کے دل زخمی ہوتے ہیں؟

روزنامہ الفضل ربوہ ۷ اگست ۵۷ء

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۵ اگست بروز اتوار

تمام جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بتاریخ ۲۵ اگست بروز اتوار یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منایا جائے گا۔ تمام جماعتیں اس دن جلسہ ہائے سیرت النبی منعقد کریں اور حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل و محاسن پر تقاریر کی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

گورنر کو عبوری صوبائی اسمبلی توڑنے کا اختیار نہیں

صدر کے استفسار پر سپریم کورٹ کا متفقہ فیصلہ

مری ۶ اگست سپریم کورٹ آف پاکستان نے کل صدر کے آئینی استفسار پر اپنا فیصلہ سنا دیا۔ عدالت عالیہ نے ترپن صفحات پر مشتمل اس فیصلے میں یہ قرار دیا ہے کہ گورنر کو عبوری صوبائی اسمبلی توڑنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں۔ یہ فیصلہ چیف جسٹس مسٹر محمد منیر نے لکھا اور دوسرے ججوں نے اس سے مکمل اتفاق کیا۔

صدر پاکستان نے آئین کی دفعہ ۱۶۲ کے تحت سپریم کورٹ سے یہ رائے طلب کی تھی کہ آیا کسی صوبہ کے گورنر کو آئین کی دفعہ ۸۳ یا کسی دوسری دفعہ یا قانون کے کسی اور اصول کی رو سے آئین کی دفعہ ۲۲۵ کے تحت اپنے صوبہ کی اسمبلی توڑنے کا اختیار حاصل ہے؟

سپریم کورٹ کا فل بنچ چیف جسٹس مسٹر محمد منیر مسٹر جسٹس شہاب الدین مسٹر جسٹس اے آر کارنیلیس مسٹر جسٹس محمد شریف اور مسٹر جسٹس امیر الدین احمد پر مشتمل تھا۔ صدارتی استفسار کی سماعت ۱۵ جولائی سے شروع ہو کر ۲۵ جولائی کو ختم ہوئی تھی۔ عدالت عالیہ میں وفاق پاکستان کی نمائندگی اٹارنی جنرل مسٹر فیاض علی سابق وزیر قانون۔ مسٹر اے کے بروہی۔ مسٹر منظور قادر اور شیخ خورشید احمد وغیرہ نے کی۔ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف کی نمائندگی سردار عبد الرب نشتر اور مغربی پاکستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کی نمائندگی چوہدری نذیر احمد خاں نے کی۔ انہیں خواجہ عبد الرحیم۔ مسٹر منظر عالم اور مسٹر احمد سعید کرمانی وغیرہ کی امداد حاصل تھی۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے سپیکروں قائدین ایوان اور مشرقی پاکستان اسمبلی میں قائد حزب مخالف کی نمائندگی کسی نے نہیں کی۔

دعائے مغفرت

میاں احمد الدین صاحب مؤذن مسجد دار الرحمت غربی مورخہ ۵ بروز سوموار صبح ۳ ½ بجے فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم متواتر پانچ ماہ تک بیمار رہے۔ بوقت وفات ۷۷ برس کی عمر تھی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر ۱۹۰۴ء میں بیعت کی۔ مرحوم نہایت مخلص خادم سلسلہ تھے۔ ربوہ کے مضافات میں نکل جاتے تھے اور سارا سارا دن تبلیغ کرتے تھے۔ چندوں میں ہمیشہ باقاعدہ تھے۔ اصل وطن گولیکی تھا۔ وہاں سے ہجرت کر کے قادیان آئے تھے اور محلہ دار البرکات میں خادم مسجد کا کام کرتے رہے۔ پارٹیشن پر ربوہ آ گئے تھے۔ اور مرتے دم تک خدمت دین اور خدمت خلق کا کام کرتے رہے۔ مؤذن تھے آواز بہت بلند تھی۔ مرحوم کا جنازہ مولانا شمس صاحب نے پڑھایا۔ جس میں بکثرت احباب شامل ہوئے اور ٹھیک ۱۱ بجے قطعہ صحابہ میں انکو دفن کیا گیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مرتبہ عطا کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔

(خاکسار محمد سعید پنشنر دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

"انتخابات ۱۹۵۸ء ہی میں ہوں گے

کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی"

کراچی پہنچ کر وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کا اعلان

کراچی ۶ اگست وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے یقین دلایا ہے کہ عام انتخابات ۱۹۵۸ء میں منعقد ہوں گے۔ مسٹر سہروردی یورپ۔ امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے چھ ہفتے کے دورے کے بعد کل کراچی پہنچ گئے ہیں۔ ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے اور اس کے بعد عوام کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا میں خواہ وزیر اعظم رہوں یا نہ رہوں دنیا کی کوئی طاقت ملک کو عام انتخابات سے محروم نہیں رکھ سکتی۔

مسٹر سہروردی نے ایک اخباری نمائندے کے اس سوال کا جواب نہیں دیا کہ آپ نے عام انتخابات کے انعقاد کے لئے مارچ یا اپریل ۵۸ء کی جو حد مقرر کی تھی کیا آپ اب بھی اس پر مضبوطی سے قائم ہیں مسٹر سہروردی نے کہا میں متعلقہ کاغذات کے مطالعے یا الیکشن کمیشن اور صوبائی حکومتوں کے مشورے کے بغیر اس ضمن میں کوئی قطعی بات کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔

پاکستان میں غیر ملکی فوجی اڈوں کی تردید

کراچی ۶ اگست وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے ایک بار پھر ان افواہوں کی تردید کی ہے کہ پاکستان میں غیر ملکی فوجی اڈے قائم کئے گئے ہیں۔ ترجمان نے یہ بات اقوام متحدہ کی تخفیف اسلحہ سب کمیٹی کے حالیہ اجلاس میں روسی مندوب کے ایک بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی روسی مندوب نے کہا تھا کہ پاکستان میں غیر ملکی فوجی اڈے ہیں۔

ستر لاکھ روپے کے ہیروں پر قبضہ

نئی دہلی ۶ اگست بھارتی محکمہ ایکسائز کے حکام نے پرسوں رات بمبئی کے متعدد بندرگاہوں کے جہازوں پر چھاپے مار کر ستر لاکھ سے زائد مالیت کے ایسے ہیروں پر قبضہ کر لیا جو ناجائز طور پر ملک سے باہر لے جائے جا رہے تھے۔

آج اور کل ذبیحے کی اجازت

لاہور ۶ اگست ایک سرکاری اعلان کے مطابق صوبائی حکومت نے محرم کے پیش نظر منگل اور بدھ (چھ اور سات اگست) کو مویشیوں کے ذبیحے پر سے پابندی ہٹا دی ہے۔

کراچی میں آغا خان کی مصروفیات

کراچی ۶ اگست۔ نئے آغا خان شہزادہ کریم نے کل صبح قائد اعظم اور لیاقت علی خاں مرحوم کے مزاروں پر فاتحہ پڑھی۔ اور ان پر پھول چڑھائے۔ کل دوپہر اسماعیلیوں کے جماعت خانہ گئے جہاں اسماعیلی فرقے کے ہزاروں ارکان نے بیعت کی رسم ادا کی اور اپنے نئے امام سے وفاداری کا اظہار کیا۔ شہزادہ کریم بدھ کی صبح کو بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں۔

امریکہ اور روس سے مداخلت کی اپیل

قاہرہ ۶ اگست قاہرہ میں امام غالب بن علی کے نمائندے مسٹر محمد الحارثی نے کل یہاں امریکہ اور روس کے سفیروں سے ملاقات کی اور ان سے عمان میں جنگ بند کرانے کے لئے امریکہ اور روس کی طرف سے مداخلت کی درخواست کی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴